پیشاب کرنے کے بعد سردی کی وجہ سے صرف اگلے مقام کا استنجا کیا، تو کیا حکم ہے؟

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بیت الخلاء میں پیشاب کرنے گئے اور سردی کی وجہ سے دونوں شرمگاہوں کو دھونے کے بجائے صرف پیشاب والی جگہ کو پانی سے دھولے، تو کیا ایسا کرنے سے پاکی حاصل ہوجائے گی اور وضو کر کے نماز پڑھ سکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر صرف پیشاب کیا ہو اور پچھلی شرم گاہ پر کوئی نجاست نہ لگی ہو تو پچھلی شرمگاہ کو دھونا ضروری نہیں۔

الاختیار لتعلیل المختار میں ہے: ”اذا بال ولم یتغوط یغسل قبلہ“ ترجمہ: جب صرف پیشاب کیا ہو، پاخانہ نہ کیا ہو تو اگلے مقام کو دھولے۔ (الاختیار لتعلیل المختار، جلد 1، صفحہ 121، مطبوعہ: دار الرسالۃ العالمیۃ)

یاد رہے کہ پیشاب کرتے ہوئے کپڑے اور بدن کو یوں سمیٹ کر بیٹھنا چاہیے کہ پیشاب کی چھینٹیں نہ پڑیں، البتہ یہ رخصت موجود ہے کہ پیشاب کرتے وقت کپڑے یا بدن پر سوئی کی نوک جتنی باریک چھینٹیں پڑ جائیں تو حرج کی وجہ سے کپڑے یا بدن پر ناپاکی کا حکم نہیں، انہیں پاک کرنے کی حاجت نہیں۔ البتہ اس سے بڑی پیشاب کی چھینٹیں کپڑے یا بدن پر لگ جائیں تو وہ حصہ ناپاک ہوجائے گا، صرف اسی حصے کو پاک کرلینا کافی ہے، نہانا یا مکمل کپڑے دھونا ضروری نہیں۔

نیز یہ بھی ذہن میں رہے کہ محض وسوسے سے کوئی بھی چیز ناپاک نہیں ہوتی لہٰذا اگر صرف وسوسے اور وہم ہیں تو ان کی طرف ہرگز توجہ نہ دیں اور جسم اور بدن کو پاک ہی سمجھیں۔

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: ”پیشاب کی نہایت باریک چھینٹیں سوئی کی نوک برابر کی بدن یا کپڑے پر پڑ جائیں تو کپڑا اور بدن پاک رہے گا۔“ (بہارِ شریعت، جلد 1، صفحہ 392، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2174

تاریخ اجراء: 22رجب المرجب1446ھ/23جنوری2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net